سوال

(288) مسلم اورہندو کی میت میں تفریق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیلاب میں ایک مردہ عورت کی نعش بہتی ہوئی آئی جس کے ہندو یا مسلمان ہونے کی کوئی علامت نہیں تھی ۔ ہندو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا مردہ ہے ، اور مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارا ہے ۔ اس کی شناخت کیوں کر ہوگی اور اس نعش کو ہندو لیں یا مسلمان ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کی نعش میں کوئی ظاہری علامت اورقرینہ (ازجہت لباس وزیورات وتباہ شدہ دیہائے سیلاب زدہ) مسلمان ہونے کا نہیں پایا جاتا تواس کے پیچھے پڑنا فضول ہے ۔ محض شبہ اوراحتمال کی بناپر اس کو مسلمان سمجھنے کے آپ مکلّف نہیں ہیں ۔ پس ایسی حالت میں اگر آپ اس پر نماز جنازہ نہ ادا کریں اور نہ اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں توشرعی مواخذہ نہیں ہوگا ۔ ’’ومن لایدری أنہ مسلم ، أو کافر ، فإن کان علیہ سیماء المسلمین ، أوفی بقاع دارالإسلام یغسل ، والإفلا ، ، (عالمگیری 1 127)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ